Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم انوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۲ رجمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ۲۹ شہادت ۱۳۵۸ ہش ۲۹ اپریل ۱۹۷۹ء | نمبر ۹۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ راپریل ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ٹانگوں اور کمر میں درد نیز ضعف کی وجہ سے ناساز ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

مورخہ ۱۲ راپریل بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد ناصر ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے میری لڑکی عزیزہ بشریٰ پروین جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سویڈن کا نکاح ہمراہ عزیزم طاہر احمد صاحب ابن منور احمد صاحب لاہور حال جرمنی کے ساتھ بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پڑھا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے ۔ آمین

(میجر عبدالحمید شرما (ریٹائرڈ)
۱/۱۸ دارالرحمت وسطی ۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم ۔ جواہر الکلام

کوئی جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت کیلئے جوش کا مادہ نہ ہو

اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ ؕ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (التغابن آیت ۱۷)

ترجمہ:- پس جتنا ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو اور اپنے مال اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہوگا اور جو لوگ اپنے دل کے بخل سے بچائے جاتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ : اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاِنْ تَاَمَّرَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ ، وَاِنَّہٗ مَنْ یَّعِشْ مِنْکُمْ فَسَیَرٰی اخْتِلَافًا کَثِیْرًا فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ عَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ ۔ (ابوداؤد کتاب السنۃ)

ترجمہ:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور اطاعت اور فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں خواہ تمہارا امیر کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ مقرر ہو جو تم میں سے زندہ رہیگا وہ بڑے بڑے اختلاف دیکھے گا تمہیں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کی پیروی کرنی چاہیئے ۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے ۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے ۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار ۔ حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کیلئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی ۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا ، اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا ۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا ۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں ۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۳۶ ، ۳۳۷)

ملاقات جمعرات کے روز صرف ۱۲ بجے دوپہر تک ہو سکیگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ ہر جمعرات کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات گرمی کی شدت کی وجہ سے صرف ۱۲ بجے دوپہر تک ہو سکے گی ۔ احباب ۸ بجے صبح تک دفتر میں تشریف لے آئیں ۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا دن مخصوص ہے ۔ مگر بعض دوست بیرونجات سے دوسرے ایام میں بھی ملاقات کے لئے تشریف لے آتے ہیں ۔ دفتر کو ان سے معذرت کرنا پڑتی ہے ۔ اس لئے احباب صرف جمعرات کے روز ہی ملاقات کے لئے تشریف لائیں ۔

محبوب عالم خالد
پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲ر جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ
۲۹ر شہادت ۱۳۵۸ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخالفینِ انبیاء کی طرف سے اقتراحی نشانوں کا ناروا مطالبہ

اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کو غلبۂ حق کی غرض سے دنیا میں بھیجتا ہے یعنی ان کے آنے کی غرض یہ ہوتی ہے کہ باطل کا غلبہ مٹے اور حق دنیا میں غالب آئے لیکن جہاں تک حق کے غلبہ کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کی اشاعت میں خفیف سے خفیف جبر کو بھی روا نہیں رکھتا۔ اُس کا منشاء یہی ہوتا ہے کہ جو بھی حق کو قبول کرے وہ حق کو حق یقین جان کر انشراحِ صدر اور صدق دل سے اس پر ایمان لائے اور اسی طرح روشن دلائل اور درخشندہ آسمانی نشانوں کے باوجود اگر کوئی شخص اپنی کم فہمی یا ہٹ دھرمی کی وجہ سے حق کو قبول کرنے پر آمادہ نہ ہو تو بے شک وہ اسے ردّ کر دے۔ اللہ تعالیٰ ایسے قبولِ حق کو سرے سے تسلیم ہی نہیں کرتا جس میں جبر و اکراہ کا شائبہ بھی موجود ہو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر قبولِ حق میں جبر روا رکھا جائے تو اجر و ثواب اور احتساب و عقوبت کا سارا سلسلہ ہی عبث ٹھہرے۔ انسان کو خدائی منشاء کے مطابق نیک اعمال بجا لانے کا اجر ملتا ہی اس لئے ہے کہ وہ نیکی اور بدی میں تمیز کر کے اپنی مرضی سے انشراحِ صدر کے ساتھ نیک اعمال بجا لاتا ہے۔ اسی لئے جو نیک اعمال صدق دل سے نہیں بجا لائے جاتے اُن کا اجر نہیں ملتا۔ اسی طرح سزا اور عقوبت اُن ناجائز افعال پر ملتی ہے جنہیں ایک انسان خود اپنی مرضی سے کرتا ہے۔ اس کی اپنی مرضی ہی اُسے ان افعال کا ذمہ دار ٹھہراتی ہے۔ اور یہ ذمہ داری ہی اُسے سزا کا مستحق بناتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر حق کی اشاعت میں جبر کو جائز قرار دے دیا جائے تو پھر جبر کے تحت حق کو قبول کرنے والوں کا یہ فعل اختیاری نہ ہوگا اور جب قبولِ حق کے فعل میں اختیار کا دخل نہ ہو تو پھر اجر کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ قبولِ حق میں جبر کا تصوّر اجر و ثواب اور سزا و عقوبت کے سلسلہ کی نفی پر دلالت کرتا ہے اِس لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام میں جبر کو کسی شکل میں روا رکھا ہی نہیں اور اس کی سرے سے اجازت ہی نہیں دی۔

یہی وجہ ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ چاہیں تو حق کو قبول کریں اور چاہیں تو اُسے ردّ کر دیں وہاں اس نے اپنے مبعوث کردہ ماموروں کی صرف یہ ذمہ داری قرار دی کہ وہ حق کو لوگوں تک پہنچا دیں۔ لوگوں کو قبولِ حق پر مجبور کرنا اُس نے ان کے فرائض میں داخل ہی نہیں کیا۔ اور اگر دلائل و براہین اور آسمانی نشانوں کے ذریعہ اتمامِ حجّت ہو جانے کے باوجود ایک دو نہیں بلکہ سارے ہی لوگ حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیں اور کسی بھی نشان کو خاطر میں نہ لائیں تو اس کی ذمہ داری خود ان لوگوں پر ہوگی نہ کہ ماموروں پر جن کا کام صرف حق کو پہنچا دینا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مامور من اللہ کے زمانہ میں بکثرت ایسے لوگ ہوتے رہے جن پر نہ کوئی دلیل اثر کرتی تھی اور جو نہ کسی بڑے سے بڑے آسمانی نشان کو خاطر میں لاتے تھے۔ یہ وہی لوگ ہوتے تھے جو اپنے اختیاری فعل کے نتیجہ میں ہدایت کے دروازے خود اپنے اُوپر بند کر لیتے تھے اور ان کے لئے حق کو قبول کرنا مقدر ہی نہیں ہوتا تھا۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ کے وقت اہلِ مکّہ کی بہت بھاری اکثریت ایسے ہی لوگوں پر مشتمل تھی جن پر نہ دلائل کا کوئی اثر ہوتا تھا اور نہ آسمانی نشانوں کا۔ جو نشان ظاہر ہوتے تھے انہیں تو وہ خاطر میں لاتے نہ تھے اُلٹا اقتراحی نشانوں کا مطالبہ کرتے تھے کہ اس اس قسم کا نشان ظاہر ہو تو ہم ایمان لے آئیں گے۔ انتہائی ہٹ دھرمی پر مبنی ان کی یہ روش مسلمانوں کے لئے سخت افسوس اور استعجاب کا موجب تھی۔ اِس پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مخاطب کر کے ان پر یہ حقیقت واضح فرمائی کہ ان لوگوں کے ایمان نہ لانے پر تمہیں نہ افسردہ ہونے کی ضرورت ہے اور نہ حیرت و استعجاب کا اظہار کرنے کی۔ یہ لوگ تو وہ ہیں جو کسی صورت ایمان لائیں گے ہی نہیں۔ انہیں ان کے حال پر ہی چھوڑ دو، یہ اپنے کئے کی آپ سزا پائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝

(الانعام آیات ۱۱۰ تا ۱۱۲)

ترجمہ:- اور ان لوگوں (یعنی منکرینِ اسلام) نے بڑی زور دار اللہ کی قسمیں اُٹھائی ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشان (ان کے کہنے کے مطابق) آ جائے تو وہ ضرور ہی اسے مان لیں گے۔ کہہ دو کہ نشانات تو اللہ کے پاس (بہت) ہیں۔ اور تمہیں (اے مسلمانو!) اس بات کی کیا خبر کہ جب وہ نشان آ جائے گا تو وہ (پھر بھی) ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم (بھی) اُن کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو (ان کے کئے کے مطابق) پھیر دیں گے۔ جیسا کہ وہ اس (قرآن) پر پہلے ایمان نہیں لائے (تو اب بھی بے ایمان ہی رہیں گے) اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں بھٹکتا چھوڑ دیں گے۔ اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتار دیتے اور مُردے بھی آ کر اُن سے باتیں کر لیتے اور (ان کی نظروں سے ہر پوشیدہ) چیز ان کے سامنے اکٹھی کر دیتے (تب بھی) بغیر مشیتِ ایزدی وہ ایمان نہ لاتے بلکہ ان کی اکثریت (ایمان اور اس کی حقیقت سے) بے خبر ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہی نہیں بلکہ ہر نبی کے زمانہ میں ابتداءً اکثر لوگ ایسے ہی تھے جن پر نہ دلائل ہی کا کوئی اثر ہوتا اور نہ زبردست آسمانی نشانوں کو ہی وہ خاطر میں لاتے۔ وہ اپنے انکار پر پردہ ڈالنے کے لئے اپنی مرضی کے نشانوں کا ہی مطالبہ کرتے رہے۔ اپنی مرضی کے نشانوں کا مطالبہ تو محض ایک بہانہ تھا ورنہ فی الحقیقت انہوں نے کسی صورت ایمان لانا ہی نہ تھا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:-

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝

(الانعام آیت ۱۱۳)

ترجمہ:- اور (اے رسول! جس طرح کفّارِ مکّہ تجھ سے دشمنی کرتے ہیں) اسی طرح انسانوں اور جنّوں کے شریر طبقہ کو ہم نے (ان کی نافرمانی کی وجہ سے) ہر نبی کا دشمن بنا دیا۔ وہ فریب دینے کی خاطر آپس میں ایک دوسرے کے دل میں کھوٹی باتیں ڈالتے ہیں۔ اور اگر تیرا پروردگار (جبراً) چاہتا تو وہ (ایسا نہ کرتے۔ پس (اے رسول!) تو انہیں اور ان کی افترا پردازیوں کو (اللہ پر) چھوڑ دے۔

الغرض مخالفینِ انبیاء کی طرف سے اقتراحی نشانوں کا مطالبہ سراسر ناروا اور بے حقیقت ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو درخشندہ نشان ظاہر ہو رہے ہوتے ہیں ان کو تو وہ خاطر میں نہیں لاتے اور محض ہٹ دھرمی کی راہ سے اپنی مرضی کے نشانوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے دل خوفِ خدا سے عاری ہوتے ہیں خواہ کیسے ہی نشان ظاہر کیوں نہ ہوں انہوں نے نہ ماننے پر کمر باندھی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر انہوں نے ماننا ہو تو جو نشان ظاہر ہوتے ہیں ان میں سے ہر نشان اپنی ذات میں ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اِک نشاں کافی ہے گر دل میں ہے خوفِ کردگار
(براہینِ احمدیہ حصّہ پنجم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ گھانا کا ۵۳واں جلسہ سالانہ

- بیس ہزار سے زائد شمع محمدی کے پروانوں کا اجتماع
- نماز تہجد۔ درس اور تقاریر کا ایمان افروز پروگرام
- بے مثال مالی قربانی کا مظاہرہ
- اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی پر کثرت سے اشاعت

مرتبہ:۔ سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ گھانا۔ مغربی افریقہ۔

(۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا محبت بھرا پیغام

جماعت احمدیہ گھانا کی خوش قسمتی ہے کہ امسال بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت و نوازش جماعت احمدیہ گھانا کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر احباب کے لئے ایک پیغام ارسال فرمایا۔ پیغام محترم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے انگریزی زبان میں پڑھ کر سنایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس پیغام کا ترجمہ ہدیۂ قارئین الفضل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

پیارے بھائیو!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ جنوری ۱۹۷۹ء کے پہلے ہفتہ میں اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ نئے سال کے شروع ہونے کے ساتھ ہمیں اس بات پر بھی غور کرنا چاہیئے کہ ہم نے اپنے مقصد کو کہاں تک حاصل کیا ہے اور کیا باقی رہتا ہے۔ اس بات کو ہرگز نہیں بھولنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا اصل مقصد دراصل اسلام کا غلبہ ہے اور یقیناً یہ کوئی ایک یا دو دن کا کام نہیں۔ یہ ایک مستقل جدوجہد چاہتا ہے اور ہر احمدی خواہ وہ دنیا کے کسی خطہ پر ہی کیوں نہ ہو ان سب کو اس ایک مقصد کے حصول کے لئے مل کر جدوجہد کرنی چاہیئے۔

اس سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر آپ اکٹھے ہو کر یہ غور کریں کہ آپ نے نظام اسلام کے غلبہ کے لئے کیا کچھ کام کیا ہے۔

اس موقعہ پر میں آپ لوگوں کی توجہ دو تین اہم اور بنیادی باتوں کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

پہلی بات جو کہ آپ کو اپنے ذہن نشین کرنی چاہیئے یہ ہے کہ احمدیت کی دوسری صدی جو اب سے دس سال بعد شروع ہو رہی ہے انشاء اللہ وہ احمدیت کی ترقی اور غلبہ کی صدی ہے۔ وقت قریب ہے جبکہ تمام قومیں اسلام کو قبول کریں گی اور قرآن عظیم سے ہدایت حاصل کریں گی۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اس کام کے لئے اپنے آپ کو پہلے سے تیار کریں۔ اور اس وقت کے آنے سے پہلے پہلے ہمیں قرآن عظیم کے علوم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پر مکمل عبور حاصل ہونا چاہیئے اس کے بغیر ہم اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتے۔

دوسری بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ اسلام ایک اچھا مذہب ہے لیکن وہ ساتھ ہی اسلام کی عملی حالت کو بھی دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور یہ صرف احمدیوں ہی کی ذمہ واری ہے کہ وہ اپنے آپ کو اسلام کا کامل نمونہ پیش کریں اسلام کی تمام خوبصورتی ہمارے اپنے اعمال اور دوسروں کے ساتھ عمدہ اخلاق سے ظاہر ہونی چاہیئے۔ اگر ہم یہ حاصل کر لیں تو مجھے یقین ہے کہ اسلام کے انتہائی غلبہ کے دن بہت ہی قریب ہیں۔

آپ لوگوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اسلام کی اشاعت اور اسلام کے غلبہ کے لئے نظام خلافت ایک نہایت ہی اہم چیز ہے۔ یہی ایک ذریعہ ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ خلافت اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ اور ہمیں اس نعمت کی انتہائی قربانیوں کے ذریعہ حفاظت کرتے رہنا چاہیئے اور خلافت کے ساتھ اخلاص، پیار اور محبت کے ساتھ چمٹے رہنا چاہیئے اور اس کی برکات کو ہمیں اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کے سامنے ہمیشہ رکھتے رہنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو اخلاص کے ساتھ مؤثر رنگ میں ادا کرنے کی طاقت عطا فرمائے اور تمام برائیوں سے محفوظ رکھے اور تمام خطرات سے بچائے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے تمہارا مددگار اور ہادی بنے آمین

والسلام
(دستخط) مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث ۱۲-۱۲-۷۸ ربوہ پاکستان

محترم امیر مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے جب یہ پیغام پڑھ کر سنایا اس وقت تمام احباب نے اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد اور حضرت امیر المومنین زندہ باد اور نعرۂ تکبیر کے فلک شگاف نعرے لگائے گئے۔ حضور کے اس پیغام کو علیحدہ دو ورقہ پمفلٹ کی شکل میں چھاپ کر بھی حاضرین میں اسی وقت تقسیم کیا گیا۔ اور پھر اس کے بعد محترم امیر صاحب نے محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید ربوہ کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو کہ اس بابرکت موقعہ کے لئے آپ نے ارسال فرمایا تھا۔ محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام کا ترجمہ بھی پیش خدمت ہے

محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

میری بہنو اور بھائیو!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنی سالانہ کانفرنس اگلے سال کے شروع ہی میں منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے بابرکت فرمائے۔ اور اس عظیم مقصد کے لئے آپ سب کو ہمت و طاقت عطا کرے۔ آمین

جماعت کے سامنے سب سے بڑا کام یہ ہے کہ وہ تمام دنیا کے ہر فرد تک صحیح اسلام پہنچائے۔ احمدی مرد اور احمدی عورت ہر دو اس مفوضہ کام کو پورا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

اس موقعہ پر میں اپنی بہنوں سے خاص طور پر یہ بات کہوں گا کہ وہ بھی ہماری جماعت کی آدھی طاقت ہیں۔ انہیں بھی اپنے مردوں کے ساتھ شانہ بشانہ ہو کر اس کام میں ہاتھ بٹانا چاہیئے۔ یہ بات واضح ہے کہ ان کی کوششوں سے ہماری ترقی کا قدم دوگنا ہو جائیگا۔ انشاء اللہ

اللہ تعالیٰ ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو مل جل کر اسلام کے پھیلانے اور غالب کرنے کی طاقت عطا فرمائے آمین

والسلام
(دستخط) مرزا مبارک احمد
وکیل التبشیر ربوہ پاکستان
۱۷ دسمبر ۱۹۷۸ء

محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات سنانے کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ کا شکر و احسان ہے کہ جس نے ہمیں یہ توفیق دی کہ ہم آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کی تعمیل میں یہاں جمع ہیں۔ الحمد للہ۔

آپ نے بتایا کہ ایک وقت وہ تھا کہ جب مسلمان ساری دنیا کے حاکم اور علوم و فنون کے ماہر تھے۔ مگر اب حالت یہ ہے کہ مسلمان دن بدن پستی کی طرف جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس وقت رحم فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ اسلام کو دوبارہ وہی پوزیشن حاصل ہو جو اسے پہلے حاصل تھی۔ آپ نے بتایا کہ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ جو جو بھی خدمات کر رہی ہے گھانا کے چیف منسٹر ایڈوکیٹ نے کراچی پاکستان میں جیورسٹس کانفرنس منعقدہ ۱۹۷۶ء میں ان خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ محترم امیر صاحب نے وہ حوالہ پڑھ کر سنایا جس کا ترجمہ یہ ہے۔

"ہمیں تین سال قبل آپ ہی کے ملک کے ایک اور نامور فرزند سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جو ایک قانون دان سیاسی مدبر اور مذہبی لیڈر ہیں کی صحبت اور رفاقت سے مستفیض ہونے کا پُر مسرت موقعہ نصیب ہوا اور اس سے بھی بہت پہلے نشوو ارتقا کے میدان میں میرے ہم وطن (یعنی اہل گھانا) اسلام کے منظم و مربوط مطالعہ کے ترقی پذیر اور روز افزوں اثر سے بے حد مستفیض ہوتے رہے ہیں۔ اسلام کے اس منظم و مربوط مطالعہ کا موقعہ میرے ہم وطنوں کو آپ کے ملک سے تعلق رکھنے والے احمدیہ فرقہ کے فعال و سرگرم اسلامی اساتذہ کے بے لوث جذبۂ ایثار و قربانی کے طفیل میسر آیا ہے۔ ان احمدی اساتذہ کی مساعی اس رنگ میں بار آور ہوئیں کہ اس جماعت نے کثیر تعداد میں بلند پایہ تعلیمی ادارے وہاں قائم کئے۔ ہیں اور وہ انہیں کامیابی سے چلا رہی ہے۔ ان تعلیمی اداروں کے فارغ التحصیل رسول خدا کی لائی ہوئی حکمت و دانش کے سچے اور پُروقار نمونے ہیں۔ وہ ہمارے ملک کی کثیر مسلمان آبادی کی روحانی زندگی کو زیادہ بامقصد اور مثمر ثمرات بنانے میں بہت اہم اور ترقی پذیر کردار ادا کر رہے ہیں۔"

(انگریزی کتاب الموسوم بہ Third Pakistan Jurists Conference شائع کردہ پاکستان بار کونسل ۱۸ بیگم روڈ لاہور ص۳)

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں مزید بتایا کہ ہماری جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کے احساس کے ساتھ ساتھ ملک و قوم کی خدمت میں سب سے آگے ہونا چاہئے۔ جماعت احمدیہ کے روحانی امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں سکیم کے تحت گھانا کے عوام کی خدمت کے لئے سکول کھولے، یہ سکول حکومت کی خواہش کے مطابق چھوٹی چھوٹی جگہوں پر کھولے گئے۔ تاکہ لوگ گاؤں چھوڑ کر تعلیم حاصل کرنے کے لئے شہروں کا رخ نہ کریں اور تکلیف نہ اٹھائیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حکومت کے افسران بھی جماعت کی اس خدمت کے معترف ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آپ نے فرمایا کہ گذشتہ سال ہم نے Nyakrom میں لڑکیوں کے لئے ایک ووکیشنل سکول کھول دیا ہے۔ اس لئے حکومت کے متعلقہ افسران کو چاہیئے کہ ہمارے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

آپ نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گھانا کو ملک میں پہلی بار قرآن مجید شائع کرنے کی اجازت ملی ہے۔ اور یہ ہمارے ملک میں پہلی مقدس مذہبی کتاب ہے جو اس طور پر شائع ہوئی ہے

اپنی تقریر میں محترم امیر صاحب نے مزید بتایا کہ گذشتہ سال جنوری میں ہمارے گھانا کے دو نوجوان مبلغ مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب ریجنل مشنری اپر ریجن اور مکرم ابراہیم بن یعقوب صاحب ریجنل مشنری ناردرن ریجن ربوہ پاکستان سے شاہد کی ڈگری حاصل کر کے تبلیغ و تربیت کے لئے گھانا کے عوام کی خدمت کے لئے یہاں واپس آ گئے ہیں اور اسی طرح چار اور نوجوانوں کو جنہوں نے گذشتہ سال احمدیہ مسلم ٹریننگ کالج سے تعلیم حاصل کی ہے۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ پاکستان بھجوایا جا رہا ہے۔

محترم امیر صاحب نے ملک کے استحکام کے لئے اتحاد کی ضرورت پر بھی زور دیا اور تمام مذہبی لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے باہمی جھگڑے مٹا کر ملک کی خدمت میں سرگرم ہوں۔ آپ نے سیاسی لیڈروں سے بھی اپیل کی کہ وہ دیانتداری سے اپنا کام کریں۔ اور ایک دوسرے کو اپنا دشمن نہ سمجھیں۔ بلکہ باہمی پیار اور محبت سے ملک کے استحکام میں ہاتھ بٹائیں۔

آپ نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ سے دعا کئے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہم میں سے ہر شخص کو دن رات محنت کے ساتھ ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالےٰ ملک کی مشکلات کو آسان فرمائے۔ امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم جنرل سکرٹری جمال مسعود صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب اور مکرم امیر صاحب کے پیغامات اور تقریر کا مقامی زبان میں ترجمہ سنایا۔

کمشنر صاحب کی تقریر

اجتماعی دعا کے بعد معزز مہمان Mr. E. Erbynn سنٹرل ریجنل کمشنر صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ حکومت تمام مذہبی اداروں کے سربراہوں سے امید رکھتی ہے کہ وہ اپنے پیروکاروں کو ان ذمہ داریوں کے متعلق سمجھائیں جو ملک کی حالت بہتر بنانے کے لئے ضروری ہیں اور اس طرح وہ ملک کی خدمت کریں۔ اس سلسلہ میں کمشنر صاحب نے بتایا کہ حکومت احمدیہ جماعت کی شکر گزار ہے کہ وہ ملک میں اخلاقی تعلیم پھیلانے کے علاوہ ملک کے مختلف مقامات پر سکول اور ہسپتال کھول کر ملک کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔ آپ نے دوسرے مذہبی اداروں کو جماعت احمدیہ کی مثال اپنانے کی تلقین کی۔

کمشنر صاحب کی تقریر کے بعد مقامی زبان میں تقریر کا ترجمہ سنایا گیا۔ اس اجلاس کے آخر میں مکرم امیر صاحب نے کمشنر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور انکی خدمت میں قرآن مجید کا ایک نسخہ بطور تحفہ پیش کیا۔ اس کے بعد پہلا اجلاس برخواست ہوا۔

کھیل کے میدان میں

یہاں کے مسلمانوں میں یہ توہم پایا جاتا ہے کہ فٹ بال کھیلنا کفر ہے کیونکہ فٹ بال حضرت یحیٰ علیہ السلام کے سر کی طرح ہے۔ اس توہم کو دور کرنے کے لئے ایک فٹ بال ٹیم کا آغاز کیا گیا جو خدا تعالےٰ کے فضل سے ملک بھر میں مشہور ہو گئی اور سیکنڈ ڈویژن ٹیم کے طور پر سپورٹس کونسل کے ہاں رجسٹرڈ بھی ہو گئی۔ الحمد للہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْفِ کہ مومن کو جسمانی لحاظ سے بھی مضبوط ہونا چاہیئے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورے طور پر ادا کر سکے۔ چنانچہ اسی مقصد کے پیش نظر سالٹ پانڈ میں فٹ بال کھیلنے کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ پر Mr. Kofi Badu کمشنر صاحب تشریف نہ لا سکے۔ انہوں نے اپنے پرسنل سکرٹری صاحب کو بطور نمائندہ بھجوا دیا۔ چنانچہ قریباً ۳ بجے ہمارے احمدی بھائی مکرم ایم۔ اے سعید صاحب جو گھانا سکولز اور کالجز سپورٹس فیڈریشن کے چیئرمین بھی ہیں کی صدارت میں کھیلوں کا آغاز ہوا۔ مکرم سعید صاحب ۱۹۷۷ء کے جلسہ سالانہ میں ربوہ تشریف لائے تھے۔

مکرم زکریا ملک آف ... صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد مکرم مالک جابر صاحب نیشنل آرگنائزر احمدیہ سٹارز جو گھانا کے بہترین کھلاڑیوں میں شمار کئے جاتے ہیں نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس میں احمدیہ سٹارز فٹ بال کلب کی مختصر مگر جامع تاریخ بیان کی۔ اس کے بعد مکرم کمشنر صاحب کے نمائندہ نے مختلف ریجنوں سے آئی ہوئی ٹیموں کا معائنہ اور تعارف کیا۔

میچز اپر ریجن v ویسٹرن ریجن

فائنل میچ اشانٹی ریجن v ویسٹرن ریجن

کے مابین ہوئے۔

فائنل میچ میں ویسٹرن ریجن ایک گول سے جیت گئی۔ ہر دو مقابلے بڑے دلچسپ تھے۔ اس کے بعد کمشنر صاحب کے نمائندہ نے کمشنر صاحب کی تقریر پڑھ کر سنائی انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے ممبران کی روحانی صحت کے ساتھ ساتھ ان کی جسمانی صحت کا خیال بھی رکھتی ہے۔ کمشنر صاحب نے اس بات کی امید بھی ظاہر کی کہ عنقریب ہماری ٹیم سیکنڈ ڈویژن سے فرسٹ ڈویژن کے طور پر رجسٹرڈ ہو گی۔

اس کے بعد کھلاڑیوں میں اسناد خوشنودی اور جیتنے والی ٹیموں میں ٹرافیاں تقسیم کی گئیں۔ اشانٹی ریجن، ویسٹرن ریجن اور ایسٹرن ریجن بالترتیب اول۔ دوم اور سوم قرار پائیں۔ اور انہیں نور کپ۔ محمود کپ اور ناصر کپ انعام کے طور پر دیئے گئے۔ Greater Accra گریٹر اکرا ریجن کو حوصلہ افزائی کے سلسلہ میں نیز کپ دیا گیا۔ اس کے بعد مکرم نیشنل آرگنائزر صاحب نے تمام ممبران اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور اس طرح کھیلوں کا یہ دلچسپ پروگرام امیر و مشنری انچارج صاحب کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدرِ مملکت سیرالیون سے ایک ملاقات

امسال مجلسِ مشاورت میں سیرالیون کی نمائندگی کا شرف سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ مکرم جناب پیراماؤنٹ چیف والڈن کالون کو حاصل ہوا۔ اپنے ملک سے پاکستان روانگی کے وقت جناب پیراماؤنٹ چیف صاحب نے مع مبلغین سربراہ مملکت ہز ایکسی لینسی ڈاکٹر سیاکا سٹیون سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کی رپورٹ مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سیرالیون نے ارسال کی ہے۔

پیراماؤنٹ چیف ڈی ڈی کالون صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون مغربی افریقہ نے ۱۹۵۸ء میں احمدیت قبول کی اور ٹھیک پانچ سال بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو سیرالیون کی ایک ریاست جادی چیفڈم کا پیراماؤنٹ چیف منتخب فرمایا۔

پیراماؤنٹ چیف کالون صاحب گورنمنٹ سیکنڈری سکول "بو" (جو چیفوں کے بیٹوں کی تعلیم کے لئے گورنمنٹ نے قائم کیا تھا) کے فارغ التحصیل ہیں۔ مروجہ تعلیم کے علاوہ اپنی زبان مینڈے میں خاص مہارت رکھتے ہیں اسی وجہ سے قرآن مجید کا ترجمہ مینڈے زبان میں کر رہے ہیں۔ تقریباً ۲۰ سیپارے کا ترجمہ کر چکے ہیں۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ کو ایک مختصر ریاست کا چیف ایگزیکٹو مقرر کیا گیا اور چند ماہ تک یہ خدمت سرانجام دیتے رہنے کے بعد جب جادی چیفڈم کے لئے چیف کا الیکشن ہوا تو آپ نے اس میں حصہ لیا اور خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے ریاست جادی کی باگ ڈور آپ کے ہاتھ میں آگئی اور ۱۹۶۳ء سے اس چیفڈم کے آپ پیراماؤنٹ چیف ہیں۔ پیراماؤنٹ چیف کی حیثیت ریاست کے افسر اعلیٰ کی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع سے ہی آپ نے جماعتی کاموں میں نمایاں دلچسپی کا اظہار کیا۔ چنانچہ ایک لمبا عرصہ تک وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون رہے اور گزشتہ سال مارچ میں پیراماؤنٹ چیف گامانگا کی وفات پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پریذیڈنٹ نامزد فرمایا۔

امسال خاص طور پر آپ کو حضور ایدہ اللہ نے شوریٰ میں شمولیت کے لئے دعوت دی چنانچہ آپ نے یہاں تشریف لا کر شوریٰ میں شمولیت کی اور چند یوم اور قیام کیا اور مورخہ ۱۶ اپریل کو واپس سیرالیون تشریف لے گئے۔

(وکالت تبشیر)

۲۷ مارچ ۱۹۷۹ء کو محترم نسیم سیفی صاحب (امیر و مبلغ انچارج) محترم پیراماؤنٹ چیف ڈی ڈی کالون صاحب (پریذیڈنٹ احمدیہ مشن سیرالیون) اور خاکسار نے ہز ایکسی لینسی جناب ڈاکٹر سیاکا سٹیون سے سٹیٹ ہاؤس میں ایک خصوصی ملاقات کی۔

ملاقات کا موقع اسی طرح پیدا ہوا کہ ۲۱ مارچ کو وکالت تبشیر ربوہ سے ہمیں ایک ٹیلی گرام ملا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیراماؤنٹ چیف ڈی۔ ڈی۔ کالون کو ربوہ میں ۳۰ مارچ سے یکم اپریل ۷۹ء تک منعقد ہونے والی مجلس مشاورت میں نمائندگی کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ملتے ہی ذاتی طور پر چیف صاحب کی رہائشگاہ واقعہ دورو پہنچ کر (جو بو ٹاؤن سے تقریباً ۲۰۰ میل دور ہے) حضور ایدہ اللہ کے ارشاد سے آگاہ کیا۔ چیف موصوف حضور کے ارشاد کو سنتے ہی خوشی سے اچھلنے لگے اور باوجود گوناگوں مصروفیات کے حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پیراماؤنٹ چیف کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اپنے علاقہ کو چھوڑنے سے پہلے اپنے صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر اور پراونشل سیکرٹری سے اجازت حاصل کرے۔ چنانچہ سب سے پہلے ہم نے کینما میں ریذیڈنٹ منسٹر آنریبل مسٹر کیبی سے ملاقات کی۔ ان سے اپنا مدعا بیان کیا۔ آپ نے بڑی خوشی سے ہمیں اجازت دے دی۔ دوران گفتگو آپ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی، طبی اور علمی جدوجہد کو سراہا۔ آپ نے بتایا کہ موجودہ حکومت جماعت احمدیہ کی بیمثال خدمات کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس کے لئے شکر گزار ہے۔

آپ نے بتایا کہ میرے دوست وزیر تعلیم آنریبل مسٹر عبدالکریم کروما صاحب جماعت احمدیہ کے سیکنڈری سکول کے شاندار نتائج اور ڈسپلن کی وجہ سے رطب اللسان ہیں۔ آپ نے اس بات پر بھی خوشی کے جذبات کا اظہار کیا کہ احمدیہ مشن کینما جیسے تاریخی شہر میں سنٹرل مسجد اور مشن ہاؤس کی تکمیل میں کوشاں ہے۔

آخر میں آپ نے چیف صاحب کو اجازت دیتے ہوئے کہا کہ:-

"آپ بے فکر ہو کر ربوہ میں سیرالیون کی نمائندگی کریں۔"

اجازت حاصل کرنے کے بعد ہم "بو" پہنچے۔ "بو" میں مکرم صادق محمد صاحب نے ضروری کاغذات اور ابتدائی تیاری کے سلسلہ میں تعاون کیا۔ محترم بشیر احمد صاحب اختر کو وہاں سے اپنے ساتھ لیا تاکہ فری ٹاؤن میں ٹکٹ اور پاسپورٹ وغیرہ کے حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔ چنانچہ ۲۲ مارچ کو ہم رات کے گیارہ بجے فری ٹاؤن پہنچ گئے۔

اس سے اگلے روز صدر مملکت سے ملاقات کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ طے شدہ پروگرام کے تحت ہم تینوں صدر مملکت کی ملاقات کے لئے سٹیٹ ہاؤس میں حاضر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا کہ سب سے پہلے ہمیں ہی ملاقات کے لئے بلایا گیا۔ مصافحہ اور سلام و دعا کے بعد محترم امیر صاحب نے حاضر ہونے کا مدعا بیان کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ ٹیلیگرام دکھایا اور چیف صاحب کے لئے مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے اجازت کی درخواست کی۔

صدر مملکت نے بڑی خوشی سے ہماری درخواست کو قبول فرمایا اور کہا

"یہ تو زندگی کے بہترین مواقع میں سے ایک موقع ہے خود شامل ہوں۔ مجھے خوشی اور مسرت ہوگی۔"

اجازت دینے کے بعد صدر صاحب موصوف نے محترم امیر صاحب سے احمدیہ ہسپتال روکوپر احمدیہ ہسپتال بواجے بو اور احمدیہ ہسپتال مسنگبی کے متعلق گفتگو کی۔ آپ نے کہا کہ بواجے بو میں مرحوم پیراماؤنٹ چیف گامانگا کی جگہ نئے چیف مسٹر باورے منتخب ہوئے ہیں ان کی تقریب میں شمولیت کے لئے مجھے وہاں جانا ہے۔ چنانچہ اس وقت میں بواجے بو احمدیہ ہسپتال کو بھی VISIT کروں گا۔

اس پر محترم امیر صاحب نے کہا کہ ہمیں آپ کے بواجے بو میں تشریف لے جانے سے بہت خوشی ہوگی کیونکہ پیراماؤنٹ چیف مسٹر باورے پرانے اور مخلص احمدی ہیں اور احمدیہ ہسپتال کے انچارج ایک نہایت تجربہ کار سرجن ہیں۔ آپ کے VISIT کے بعد یقیناً ہسپتال کی شہرت میں اضافہ ہوگا اور ہمارے لئے باعث فخر ہوگا۔

روکوپر ہسپتال کے متعلق بتایا کہ وہاں بھی ایک قابل سرجن کام کر رہے ہیں۔ جو گھانا اور نائیجیریا میں بھی کام کر چکے ہیں۔

مسنگبی ہسپتال کے بارہ میں بات ہوئی تو صدر صاحب موصوف نے کہا کہ "مسنگبی ایک اچھا سٹیشن ہے"

اس پر امیر صاحب نے بتایا کہ وہاں بھی ہمارے ایک نوجوان اور مخلص ڈاکٹر دن رات انسانیت کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اب وہاں ہسپتال کی نئی عمارت بنانے کا منصوبہ بن رہا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی تقریباً چار ہزار لیون کی منظوری عطا کر دی ہے۔ عنقریب عمارت کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

ہسپتالوں کی ترقی اور کام کا جائزہ پیش کرنے کے بعد امیر صاحب نے سیکنڈری احمدیہ سکولوں کا بھی ذکر کیا جس پر صدر مملکت نے فرمایا کہ:۔

"یقیناً جماعت احمدیہ کی خدمات قابل صد ستائش ہیں"

صدر مملکت سے ہماری ملاقات نہایت خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ آپ ایک منجھے ہوئے اور کہنہ مشق سیاستدان ہیں آپ نے ملک میں مذہبی آزادی اور رواداری کی اعلیٰ مثال قائم کر کے ملک کے وقار کو چار چاند لگا دیئے ہیں اس لحاظ سے سیرالیون دنیا کے ممالک اور ترقی یافتہ ممالک میں اپنا ایک منفرد مقام پیدا کر رہا ہے۔

یہاں تمام مذاہب اور فرقے پوری آزادی سے اپنے خیالات اور نظریات کا اظہار کر سکتے ہیں اپنے عقائد پر قائم رہنے اور ان کے مطابق زندگی بسر کرنے اور ان کی تبلیغ کرنے میں انہیں پوری پوری آزادی حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہز ایکسیلنسی ڈاکٹر سیاکا سٹیونز ہر دلعزیز اور محبوب لیڈر سمجھے جاتے ہیں۔

مرتبہ: مجید احمد سیالکوٹی
(مبلغ سیرالیون)

خدا تعالیٰ کو پانے کے طریقے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔
"جو شخص عقل رکھتا ہے اور فراست رکھتا ہے اور خدائے تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے اور خدا سے پیار کا حصول چاہتا ہے اور لقاء چاہتا ہے اور رضوانِ باری چاہتا ہے اسے معلوم ہو کہ خدا کو پانے کے سارے راستے قرآن میں بیان کر دیئے گئے ہیں اور ان پر چل کر ہی اللہ تعالیٰ کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔"

(الفضل ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

قرآن کریم کے بیان کردہ راستوں سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے مجلس انصار اللہ نے سہ ماہی امتحانوں کا طریق جاری کیا ہے۔ آپ بھی شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی میں ضرور حصّہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔
"وقفِ عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصّہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۷۱ء صفحہ ۲)

تحریک وقفِ عارضی اپنی افادیت اور تربیت کے لحاظ سے اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ جملہ احباب ہر سال ضرور ایک مرتبہ یا زیادہ دفعہ اپنے اوقات خدمت دین کے لئے پیش کرتے رہیں۔
اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین!

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

* محفوظ رکھتے ہوئے اسے منزلِ مقصود پر پہنچائے اور وہاں بھی بحفاظت رکھے۔ آمین:
(نوردین زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ بکھو بھٹی)

ایمان کی حفاظت کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذیلی تنظیموں میں شمولیت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:۔
"ان مجالس میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہے جو خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف سے ہم پر عائد ہیں اور خدا اور اس کے رسولؐ نے جو احکام دیئے ہیں ان کے نفاذ اور اجراء میں حصّہ لینا صرف میرا فرض نہیں بلکہ ہر شخص کا فرض ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء)

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں زعماء کرام اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں کہ کوئی بھی انصار بھائی ایسے نہ ہوں جو مجلس کی تجنید اور تنظیم میں شامل نہ ہوں۔ اگر کسی مجلس میں ایسے احباب ہوں تو انہیں مجلس میں شامل کیا جائے۔
(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قربِ الٰہی حاصل کرنے کا مقام

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔
"تحریک جدید کا جہاد کبیرہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصّہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصّہ لیا ہے۔"
مندرجہ بالا ارشاد بابرکت کے پیش نظر ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچوں کو چاہیئے کہ اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں اور اپنے وعدوں کو جلد تر ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔
اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین!

(وکیل المال اول۔ تحریک جدید ربوہ)

تعلیم القرآن سے متعلق تین اہم ہدایات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل ہدایات تعلیم القرآن کے سلسلہ میں دی ہیں۔ تمام اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ان پر کاربند ہوں:۔

(۱) "روزانہ ایک دو آیتوں کا ترجمہ بطور درس مساجد میں سنایا جایا کرے۔"
(الفضل ۴ اگست ۱۹۷۷ء)

(۲) "گھروں میں تفسیر صغیر کا ترجمہ دس پندرہ منٹ کے لئے سنایا جائے۔"
(الفضل ۴ اگست ۱۹۷۷ء)

(۳) حفظِ قرآن کے بارے میں حضور نے تحریک فرمائی ہے کہ سال کے دوران کم از کم ایک پارہ حفظ کریں۔
انصار بھی اس میں حصّہ لیں۔ اگر ایک پارہ نہ ہو تو جس قدر ہو سکے اسے غنیمت سمجھیں۔ مگر کوشش ضرور فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری بہن مکرمہ شاہدہ خان بچپن سے گونگی اور بہری ہیں ہر طرح سے علاج کرایا ہے مگر افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!
(عابدہ فوزیہ سحرین خان۔ مغلپورہ لاہور)

(۲) میرا لڑکا محمد خان مورخہ ۲۴/۴ کو لاہور اور ۲۵/۴ کو کراچی سے بسلسلہ روزگار بیرون ملک روانہ ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے *

انصار اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار کو فرمایا :-

" آئندہ نسل کے دل میں خدمت اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں "

انسان کو اپنی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں ہے کہ کب اور کس وقت خدا کی طرف سے بلاوا آجائے گا خواہ انسان بوڑھا ہو یا جوان یا بچہ - لیکن بلحاظ اپنی عمر کے انصار اللہ اس ناپائیدار دنیا کو چھوڑنے کے قریب بیٹھے ہوئے ہیں اور اس دنیا کو چھوڑنے کے بعد وہی اعمالِ صالحہ آئندہ کام آئیں گے جو اس دنیا میں کئے ہوئے ہوں گے - لہٰذا ہمارے انصار بھائیوں کو چاہئے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد گرامی کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور اپنی آئندہ نسل کے دلوں میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کی مربیانہ طریق سے نشوونما فرماتے رہیں -

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ)

قائدین کرام، ناظمینِ اطفال و سیکرٹریانِ وقفِ جدید

انشاء اللہ العزیز یکم جون تا ۱۰ جون مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عشرہ وصولی وقفِ جدید منایا جا رہا ہے - قائدین اور ناظمین اور سیکرٹریان وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی منائیں جس میں وقفِ جدید (دفتر اطفال) کے وعدہ جات کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ اطفال اور ناصرات بلا استثناء اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں - ۲۵ جون تک رپورٹ مرکز میں ارسال کریں - اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو -

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ امتحان ۲۵ مئی بروز جمعہ ہوگا - تمام ناصرات کی سیکرٹریان سو فیصد بچیوں کو امتحان کے لئے تیار کریں - امتحانی نصاب لجنہ کے لائحہ عمل کے صفحہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ پر درج ہے - نیز الگ الگ تینوں معیاروں کے لئے جتنے پرچے درکار ہیں اس کی اطلاع بھی جلد از جلد دفتر لجنہ مرکزیہ کو دیں تا پرچے وقت پر پہنچ سکیں -

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے -

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے نقد انعام دیئے جائیں گے - یہ مضمون کم از کم پانچ فل سکیپ صفحات پر مشتمل اور ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء تک "اطفال الاحمدیہ مرکزیہ" میں پہنچ جانا چاہئے - پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں -

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زیور کی زکوٰۃ کے لئے تاکیدی ارشاد

عمرو بن شعیبؓ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں - ان کے ہاتھوں میں سونے کے دو دو کڑے تھے - حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس زیور کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی ہو ؟ دونوں نے کہا کہ نہیں - اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تم پسند کرو گی کہ اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) تمہیں آگ کے کڑے پہنائے - انہوں نے جواب دیا (ہرگز) نہیں آپ نے فرمایا تو تم ان کی زکوٰۃ ادا کرو - (کتاب الزکوٰۃ - الفصل الثانی)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ بالا ارشاد کسی وضاحت کا محتاج نہیں ہے - اس لئے نظارت ہذا ان بہنوں سے جن پر زکوٰۃ واجب ہے، درخواست کرتی ہے

کہ وہ از راہ کرم جلد از جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں - دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بہنوں کو اپنی رضامندی کی راہوں پر چلنے اور ناراضگی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے - آمین -

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم عبد الحمید صاحب - بیت العصمت بالمقابل ناز سینما سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد بخش صاحب ولد چوہدری صالح محمد صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱۱/۱۲ واقع محلہ دار الیمن ربوہ والد صاحب مرحوم اور ڈاکٹر محمد سعید صاحب کے نام مشترکہ بحصہ مساوی الاٹ ہے - والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں پلاٹ مذکور میں سے اپنا حصہ میرے نام انتقال کے لئے کمیٹی آبادی میں درخواست دے گئے تھے لیکن پلاٹ مذکور میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ مرحوم کی زندگی میں میرے نام منتقل نہ ہو سکا -

چونکہ والد صاحب مرحوم اپنا حصہ میرے نام انتقال کی درخواست دے گئے تھے اب میں اپنے نام منتقل نہیں کروانا چاہتا بلکہ یہ حصہ مکرم سعید احمد صاحب ولد میاں محمد یوسف صاحب ۴/۱۴ دار الرحمت غربی کے پاس فروخت کر دینا چاہتا ہوں - لہٰذا استدعا ہے کہ والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین مکرم سعید احمد صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب ہوشیار رہیں

ایک شخص مسمی عبید اللہ ناصر رنگ سانولا، قد درمیانہ، چہرہ گول، معمولی داڑھی وہ اپنے آپ کو حافظِ قرآن بھی کہتا ہے - اپنا پتہ حافظ آباد کا ظاہر کرتا ہے - احباب جماعت سے پیسوں اور کپڑوں کا مطالبہ کرتا پھرتا ہے - احبابِ جماعت اس سے ہوشیار رہیں -

(ناظر امور عامہ)

ولادت

خاکسار کے چھوٹے بھائی برادرم صباح الدین صاحب مینیجر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ ٹالہی (سندھ) کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے - نومولود مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب مرحوم واقفِ زندگی سابق اسسٹنٹ ایجنٹ احمدیہ فارمز محمد آباد سندھ کا پوتا اور مکرم مرزا محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر سندھ کا نواسہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت نومولود کا نام حمید الدین تجویز فرمایا ہے -

احبابِ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے - آمین

(فلاح الدین مہران شوگر ملز لمیٹڈ ٹنڈو الہ یار - سندھ)

درخواست ہائے دعاء

۱- محترم چوہدری ریاض احمد صاحب سابق قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری نثار احمد صاحب ان دنوں میو ہسپتال بستر نمبر ۱۲ گردہ وارڈ میں داخل ہیں - ان کے دونوں گردے صحیح طور پر کام نہیں کر رہے جس کی وجہ سے وہ بے حد کمزور ہو چکے ہیں - نہایت ہی درد اور عاجزی کے ساتھ سب بہن بھائیوں سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے - اگر کوئی دوست خصوصاً غیر ممالک کے احباب میں سے کوئی دوست ARTIFICIAL KIDNEY کی کھر یلو مشین یا تبدیلی گردہ کے متعلق کسی قسم کی معلومات بہم پہنچا سکیں تو ان کی بیحد مہربانی ہوگی - جزاکم اللہ احسن الجزاء -

(صلاح الدین ۸-۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ - لاہور)

۲- محترم حاجی شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا سے اطلاع دیتے ہیں کہ میں لمبے عرصہ سے تبخیر معدہ اور جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہوں - قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ انہیں جلد کامل شفاء دے کر صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے - آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآبادیؓ کو صدمہ

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآباد کی جماعت احمدیہ کے ان ممتاز بزرگوں میں سے تھے جنہیں حضرت مصلح موعودؓ اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ بے پناہ عقیدت اور والہانہ الفت تھی جس کا اظہار خود حضورؓ نے کئی بار کیا حتیٰ کہ ان کی وفات پر فرمایا کہ:"انہوں نے ایسے اخلاص اور محبت کا ثبوت دیا کہ ان کے تعلقات میرے ساتھ خاندانِ واحد کے تعلقات ہو گئے۔" (تاریخ احمدیت جلد ۱۰ صفحہ ۶۸۶)

محترمہ امۃ الباسط صاحبہ (بنت جمیل احمد صاحب اکبر) حضرت سیٹھ صاحبؓ کی بیٹی سعیدہ بیگم کی نواسی تھیں جو اچانک خون میں B.C. ہا کی کمی کے باعث صرف چند ہی دنوں کی بیماری کے بعد کراچی میں بتاریخ ۱۲ اپریل ۱۹۷۹ء بوقت آٹھ بجے صبح اپنے مالکِ حقیقی سے جاملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مرحومہ کی نماز جنازہ بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۹۷۹ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک کے احاطہ میں پڑھائی اور ربوہ کے قبرستان کے قطعہ خاص (قطعہ شہداء) میں دفن کرنے کی خاص اجازت مرحمت فرمائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ کثیر تعداد میں دوست تدفین اور دعا میں شامل ہوئے۔

عزیزہ امۃ الباسط کی شدید بیماری کی اطلاع ان کے والد جمیل احمد صاحب اکبر، تایا ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر، ماموں افتخار احمد صاحب اور ڈاکٹر مبارک احمد صاحب کو امریکہ دی گئی۔ محترم جمیل احمد صاحب اکبر اطلاع ملتے ہی مریضہ کے علاج کے لئے روانہ ہو گئے لیکن آپ کے کراچی پہنچنے سے اٹھارہ گھنٹے قبل عزیزہ داعیٔ اجل کو لبیک کہہ چکی تھیں۔

مرحومہ امۃ الباسط صاحبہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۵ء کو پیدا ہوئیں اور ولادت کے چند گھنٹے بعد اپنی والدہ کی آغوشِ عاطفت سے محروم ہو گئیں۔ جس پر حضرت سیٹھ محمد غوث کی صاحبزادی سلیمہ بیگم صاحبہ (اہلیہ سیٹھ محبوب علی صاحب مرحوم) نے ماں بن کر اس بچی کی پرورش کی اور شفقت و تربیت کا حق ادا کر دیا۔ آپا سلیمہ کو عزیزہ امۃ الباسط سے بے حد محبت تھی اور اسے اس قدر اپنی محبت سے نوازا کہ اس زمانہ میں اس کی مثال ملنا دشوار ہے۔ عزیزہ مرحومہ کو بھی ان سے بے پناہ محبت تھی اور ہمیشہ انہیں اپنی حقیقی والدہ سمجھتی رہیں۔ ان کا بے حد ادب کرتیں اور ان کی خدمت کو فخر سمجھتی تھیں۔ مرحومہ نہایت نیک، پابند صوم و صلوٰۃ اور مہمان نواز تھیں۔

مرحومہ کی اچانک وفات سے حضرت سیٹھ محمد غوث صاحبؓ کا پورا خاندان سوگوار ہے مگر بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور حضرت سیٹھ صاحب کے سب افراد خاندان کو ہمیشہ اپنے سایہ رحمت و برکت میں رکھے۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت کا فرض

فریضۂ زکوٰۃ اسلام کا وہ اہم رکن ہے جس کے بغیر ایک مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ قرآن پاک میں جہاں بھی اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کا حکم آیا ہے وہاں ساتھ ہی اٰتُوا الزَّکٰوۃَ کا ارشاد بھی صادر ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدی احباب کی غالب اکثریت اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہے۔ اور بہت سے دوست بغیر کسی تحریک کے اپنی واجب الادا زکوٰۃ باقاعدگی سے ادا فرما رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لیکن جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے جماعت میں ایسے کئی احباب موجود ہیں جن پر زکوٰۃ واجب ہے مگر ادا نہیں کر رہے۔ ممکن ہے مسائل کی لاعلمی کے باعث ان سے سستی ہو جاتی ہو۔

عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ گاہے گاہے فریضۂ زکوٰۃ کی ادائیگی کی تحریک فرماتے رہا کریں۔ اور جن احباب کے متعلق علم ہو کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہے انہیں اس طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں اور ان سے زکوٰۃ وصول کرنے کا انتظام فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی اور کوشش میں برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خدا تعالیٰ کی جناب سے درجات پانے کا طریق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

اگر یاراں کنوں بر غربتِ اسلام رحم آرید
باصحاب نبیؐ نزدِ خدا نسبت شود پیدا

ترجمہ:- اے دوستو! اگر تم اس وقت اسلام کی بے کسی پر ترس کھاؤ گے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہیں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کا رتبہ مل جائے گا۔

حضور اقدسؑ کے ارشاد کے مطابق جو لوگ اسلام کی بے کسی اور زبوں حالی پر درد محسوس کرتے ہیں اور اسلام کی بے کسی اور ضعف کو اپنے اموال کی بے دریغ قربانی سے قوت اور خوشحالی میں بدلنے کے لئے ہر دم کوشاں رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو صحابہ کرامؓ جیسے مقامات و مراتب سے فیضیابی کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

احباب جماعت ازراہِ کرم مالی قربانیوں کو ان کی انتہائی معراج تک پہنچا کر صحابہ کرامؓ پر نازل ہونے والے فیوض و برکات سے کما حقہ، متمتع ہونے کی پوری پوری کوشش فرماویں امرائے کرام، صدران اور سیکرٹریان مال بھی براہِ کرم اس ضمن میں مفوضہ فرائض کو احسن سے احسن رنگ میں انجام دینے کی سعی بلیغ فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر دم اپنے غیر معمولی فضلوں اور نصرتوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دارالصدر وسطیٰ

فون دفتر ۵۰۸ — فون رہائش ۴۰۵

میں باموقع قابلِ فروخت کوٹھی

رقبہ دو کنال فلش سسٹم۔ سوئی گیس۔ بجلی۔ واٹر پمپ ٹینکی۔ چھ کمرے۔ دو برآمدے۔ سرونٹ کوارٹر۔ بہترین حالت میں قابل فروخت ہے۔ نیز ربوہ کے ملحقہ کالونیوں اور محلہ جات میں پلاٹ، مکان، کوٹھیاں خریدنے کیلئے رجوع فرمائیں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلر

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

نور نرسری سکول۔ گڑھی شاہو، لاہور

(پری نرسری سے تیسری کلاس تک)

داخلہ شروع ہے

- سٹاف اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ پر مشتمل۔
- جدید طریقہ تعلیم کے مطابق بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام
- بہترین محل وقوع اور نہایت صحت مند اور پاکیزہ ماحول

پتہ:- ۳۳ حبیب اللہ روڈ۔ لاہور

ڈیوس روڈ اور گڑھی شاہو کے قریب۔ جہاں ہر دو اطراف سے بآسانی پہنچا جا سکتا ہے۔

خواہشمند احباب اپنے بچوں کو داخل کرا کے ہمیں خدمت کا اور بچوں کو تعلیم و تربیت کی بہترین سہولتوں سے مستفیض ہونے کا موقع دیں۔

(ہیڈ مسٹریس)

درخواست دعا

خاکسار آجکل چند ایک مخلصانہ پریشانیوں سے دوچار ہے۔ تمام احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے۔

محمد صدیق فوڈ گرین سپروائزر
معرفت شیخ غلام احمد صاحب ورائٹی سٹور
ریلی بازار۔ بہاولنگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴